

نسبت کی مدنی بہاریں (حصہ 7)

# ولی سے نسبت کی برکت

مع

(ماشتقان رسول کی ایمان افروز روایات کے 11 چھ ماقتات)

☆ وقت آخر اور اد کی تکرار 11

☆ بعد وصال چہرے پر مسکراہٹ 13

☆ نزع کے وقت کلمہ طیبہ 18

☆ یا اللہ مجھے معاف فرما دے 20

☆ آخری کلام کلمہ اور درود و سلام 22

☆ دعوت اسلامی کو کبھی نہ چھوڑنا 24

## آخری کلام کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! موت ایک ایسا دروازہ ہے کہ اس سے ہر

ایک کو گزرنا پڑے گا۔ جیسا کہ اللہ عزَّوَجَلَّ کا قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشاد ہے:

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ترجمہ کنز الایمان: ہر جان

(پ ۲۱ سورۃ العنکبوت آیت ۵۷) کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

کسی کی وفات تو ایسی ہوتی ہے کہ لوگ اس کی موت پر رشک کرتے ہیں

اور ان کی نزع کے حالات پڑھ، سن کر بے ساختہ زبان سے سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

پکار اٹھتے ہیں۔ اور یہ تمنا کرتے ہیں کہ کاش! ہم اس کی جگہ ہوتے اور اس مبارک

وفات کے مستحق ہو جاتے۔ اسکے برخلاف کچھ لوگ ایسی حالت پر اس دنیا سے

رخصت ہوتے ہیں کہ سننے دیکھنے والے بے ساختہ زبان سے اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظُ

پکار اٹھتے ہیں اور اس کی موت کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہونا

چاہئے کہ بوقتِ موت انسان کے آخری کلمات بڑی اہمیت کے حامل ہوا کرتے ہیں

کیونکہ دنیا سے جاتے وقت آدمی کا آخری کلام اس کے خیالات و اعتقادات بلکہ عمل

و کردار کا بڑی حد تک آئینہ دار ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر

سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے ”مکتبۃ المدینہ“ کی مطبوعہ 135 صفحات پر مشتمل کتاب ”آئینہ عبرت“ کے صفحہ 46 پر خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نقل فرماتے ہیں: حضرت عمر بن حسین جمحی علیہ رحمۃ اللہ القوی یہ محدث کبیر ہیں اور مدینہ منورہ کے قاضی بھی رہ چکے ہیں۔ حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ یہ بہت ہی عبادت گزار تھے اور ایک ختم روزانہ قرآن مجید کا پڑھا کرتے تھے۔ ان کی وفات کے وقت جو لوگ حاضر تھے ان کا بیان ہے کہ نزاعِ روح کے وقت ان کی زبان سے یہ آیت سنی گئی:

لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ترجمہ کنز الایمان: ان جیسی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ (پ ۲۳ سورۃ الصافات آیت ۶۱)

جیسے ہی اس آیت کو انہوں نے پڑھا فوراً ہی آپ کا طائرِ روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گیا۔

(تہذیب التہذیب جلد ۶ صفحہ ۳۹، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی شیخ طریقت، امیر اہلسنت

وَأَمَّتْ بَرَكَاتُهَا الْعَالِيَةِ كِي تَعْلِمَاتُ كِي بَرَكَتُ سَعْدَاتِ صَادِقَةٍ كِي بَخْتِ كِي نَوْرِ عِلْمُ سِيرَابِي  
اور اعمالِ صالحہ کی بجا آوری کی سعادتوں کے مستحق ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ  
خوش نصیب عاشقانِ رسول اس دارِ ناپائیدار سے اس شان کے ساتھ رخصت ہوتے  
ہیں کہ لوگ عَشَّ عَشَّ کراٹھتے ہیں۔ ماضی قریب میں رُونما ہونے والے عاشقانِ  
رسول کی دنیا سے ایمان افروز رخصتی اور بعدِ دفن دیکھی جانے والی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی  
عنایتوں کے بہت سے سچے واقعات تحریراً و تقریراً موصول ہوتے رہتے ہیں جن میں  
سے کم و بیش 64 واقعات، 6 رسائل: نسبت کی بہاریں (حصہ 1) بنام ”قبر کھل گئی“  
نسبت کی بہاریں (حصہ 2) بنام ”حیرت انگیز حادثہ“، نسبت کی بہاریں (حصہ 3)  
بنام ”مردہ بول اٹھا“، نسبت کی بہاریں (حصہ 4) بنام ”مدینے کا مسافر“، نسبت  
کی بہاریں (حصہ 5) بنام ”صلوٰۃ و سلام کی عاشقہ“، اور نسبت کی بہاریں (حصہ 6)  
بنام ”کفن کی سلامتی“ میں دعوتِ اسلامی کی مجلس ”الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة“ کی  
طرف سے شائع ہو چکے ہیں۔ اب اس سلسلے کا ایک اور رسالہ نسبت کی بہاریں  
(حصہ 7) میں مزید 12 واقعات بنام ”ولی سے نسبت کی برکت“ پیش کئے

جار ہے ہیں، اور بہت سے واقعات ابھی ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے مطالعے سے جہاں ایمان کو مضبوطی نصیب ہوگی وہیں اپنے عقائد کے بارے میں شش و پنج میں رہنے والوں کو بھی سیدھا راستہ دکھائی دے گا کیونکہ کلمہ پاک پڑھتے ہوئے، اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ذکر پاک کرتے ہوئے، نیک عمل کرتے ہوئے انتقال کرنا اور بعدِ دفن قبر سے خوشبو کا آنا، کسی وجہ سے قبر کھل گئی تو کفن سلامت ملنا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِنْ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے عقائد کے صحیح ہونے کی مضبوط دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں میں سفر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلسِ الْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کو دن پچیسویں رات چھیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ امیرِ اہلسنت مجلسِ الْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۱۵ ربیع الغوث ۱۴۳۱ھ، ۱ اپریل ۲۰۱۰ء

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## دُرود شریف کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ”ذکر ولی نعت خوانی“

میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ

رسالت میں عرض کی: (دیگر اُردو و وظائف کے بجائے) میں اپنا سارا وقت دُرود خوانی

میں صرف کروں گا۔ تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”یہ تمہاری

فکروں کو دور کرنے کے لئے کافی اور تمہارے گناہوں کے لئے کفارہ ہو جائے گا۔“

(جامع الترمذی ج ۴ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۶۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

## ﴿1﴾ ولی سے نسبت کی برکت

بلال نگر (ضلع ننکانہ، پنجاب) میں مقیم ایک اسلامی بہن کے ارسال کردہ

مکتوب کا خلاصہ پیش خدمت ہے: ہمارے گھر کے کل 9 افراد تھے، دادا جان کے

علاوہ باقی تمام افراد شیخ طریقت، امیر اہلسنت و اُمت بَرکاتُہم العالیہ سے مرید تھے۔ جب ہمارے دادا جان نے اپنے بچوں پر دعوتِ اسلامی کا چڑھتا ہوا مَدَنی رنگ ملاحظہ فرمایا تو وہ خود بھی امیر اہلسنت و اُمت بَرکاتُہم العالیہ سے مرید ہو گئے۔ مرید ہونے کی بَرکت سے ان کی زندگی یکسر بدل کر رہ گئی۔ داڑھی تو پہلے سے ہی تھی اب تو عمامہ بھی سَج گیا بلکہ وصیت بھی کی کہ میرے مرنے کے بعد بھی مجھے با عمامہ دفنایا جائے۔ امیر اہلسنت و اُمت بَرکاتُہم العالیہ کے دامنِ کرم سے وابستگی نے ان کی زندگی میں مَدَنی رنگ بھر دیا وہ فرائض کے ساتھ ساتھ تحیۃ الوضوء، اشراق و چاشت، اوّابین اور صلّوۃ التوبہ باقاعدگی سے پڑھنے لگے نیز نفلی روزے اور شجرہ شریف کے اوراد و وظائف اور درود شریف پڑھنے کا بھی معمول بن گیا۔ امیر اہلسنت و اُمت بَرکاتُہم العالیہ کے فکرِ آخرت سے متعلق رسائل مثلاً ”قیامت کا امتحان، مردے کے صدمے، قبر کی پہلی رات، بادشاہوں کی ہڈیاں“ نہایت ہی اہتمام کے ساتھ سنتے اور گریہ و زاری کرتے ہوئے اپنے ایمان کی سلامتی کی دعائیں مانگتے تھے۔ ربِّ قدیر عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے اسی کیفیت میں ان کے نہایت خوشگوار دن گزرتے رہے۔

رَمَضَانُ الْمُبَارَك ۱۴۲۸ھ کا بابرکت مہینہ اپنے دامن میں بے پایاں رحمتیں اور

برکتیں لئے ہمارے درمیان آپہنچا۔ رَمَضَانُ الْمُبَارَك سے پہلے رجب اور شعبان کے روزے بھی دادا جان نے ہمارے ساتھ رکھے اور اس مبارک ماہ کے روزے بھی باقاعدگی سے رکھتے رہے۔ اس دوران اکثر وہ ہم سے پوچھتے کہ کیا جو رمضان میں فوت ہوتا ہے وہ سیدھا جنت میں جاتا ہے؟ 26 رَمَضَانُ الْمُبَارَك کو عصر کی نماز پڑھی اور لیٹ گئے، اس دن وہ بالکل تندرست تھے اور ان کو کسی قسم کی بیماری نہیں تھی۔ اچانک اٹھ کر بیٹھ گئے اور ایک دم انکی طبیعت خراب ہو گئی ہم بھاگ کر ان کے پاس گئے انہیں سہارا دے کر سیدھا لٹا دیا، اس وقت ان کا جسم بالکل سخت اور ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ یہ دیکھ کر سب بلند آواز سے کلمہ شریف پڑھنے لگے۔ خدائے زَوَّجَل کی قسم 5 یا 6 منٹ بعد انہوں نے جھرجھری لی اور اٹھ کر بیٹھ گئے۔ ان کا جسم پہلے کی طرح نرم ہو گیا، ہم انہیں دبائے لگے تو کہا میرا جسم بالکل ٹھیک ہے، درد نہیں کر رہا بس میرا دل گھبرا رہا ہے۔ مسلسل یہی کہے جا رہے تھے کہ میرا دل گھبرا رہا ہے۔ ہم نے کہا دادا جی! آپ روزہ توڑ دیں (کیونکہ ہم ان کی حالت دیکھ چکے تھے) لیکن وہ کہنے لگے نہیں نہیں میں روزہ نہیں توڑوں گا۔ خیر تھوڑی دیر بعد افطار کا وقت بھی ہو گیا، پھر انہوں نے روزہ کھولا، پانی پیا اور تھوڑا سا پھل بھی کھایا اس کے بعد پھر لیٹ گئے اسی دوران ان



کی حالت مزید خراب ہو گئی اور مغرب کے تین فرض لیٹے لیٹے ہی ادا کیے۔ ہم سب اس بات پر حیران تھے کہ اتنی خراب حالت کے باوجود وہ ہر آنے والے کو پہچان لیتے اور اسکی بات بھی سن لیتے تھے۔ اس دوران ان کی زبان سے کوئی فضول شکوہ و شکایت کی بات نہ نکلی بلکہ بلند آواز سے کلمہ شریف پڑھتے رہے، ان کے ساتھ سب گھر والے بھی مسلسل بلند آواز سے کلمہ شریف پڑھ رہے تھے۔ ہمارے دادا جان نے ایک مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ بلند آواز سے کلمہ شریف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ پڑھا اور اسی طرح کلمہ پڑھتے پڑھتے عشاء کی اذان سے کچھ دیر پہلے اس دارِ ناپائیدار سے ہمیشہ کیلئے آنکھیں موند لیں۔ جو بھی ان کی قابلِ رشک موت کے متعلق سنتا عشاءِ عیش کراٹھتا، اگلے دن 27 رمضان المبارک کو بعد نمازِ ظہر دادا جان کی تکفین و تدفین کی گئی، حسب وصیت سر پر عمامہ شریف بھی سجایا گیا، شجرہ شریف، عہد نامہ، نقشِ نعلِ پاک وغیرہ تبرکات ان کی قبر میں رکھے گئے۔ ان کی تدفین کے اگلے روز ہی ان کے پوتے نے جو کہ اُس وقت اعتکاف میں موجود تھے خواب میں دادا جان کو نہایت اچھی حالت میں دیکھا اسکے علاوہ میری بڑی بہن (یعنی انکی پوتی) کو بھی کئی مرتبہ خواب میں سفید کپڑوں میں ملبوس،

روشن چہرے و داڑھی کے ساتھ نظر آئے، گھر کے کئی دوسرے افراد نے بھی متعدد بار ان کو نہایت اچھی حالت میں دیکھا۔

ادا ہو شکر تیرا کس زباں سے مالک و مولیٰ کہ تو نے ہاتھ میں دامن دیا عطار کا یارب

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿2﴾ وقت وصال کلمہ شریف نصیب ہو گیا

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ، پاکستان) کے علاقے لطیف آباد کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے: میری تائی کی ریڑھ کی ہڈی خراب ہو چکی تھی جسکی وجہ سے وہ سخت بیمار تھیں۔ ہم نے انہیں جام شور و شہر کے مشہور اسپتال میں داخل کروایا تھا۔ وہاں ان کا کافی عرصہ علاج جاری رہا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا کیونکہ مرض بہت زیادہ بگڑ چکا تھا، ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تو ہم انہیں گھر لے آئے گھر پہنچ کر ہم نے دواؤں کے ساتھ ساتھ تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے پلٹیوں کا کورس بھی کروایا۔ اس کی برکت سے طبیعت میں کافی بہتری آگئی خوش قسمتی سے اس دوران وہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید بھی ہو گئیں مگر شاید

ان کی زندگی کے دن پورے ہو چکے تھے اور چند ماہ بعد کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے ان کی روحِ قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ) ان کے انتقال کے بعد ان کے رشتہ داروں میں سے کسی نے انہیں خواب میں قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہوئے دیکھا نیز جب ہم ان کے چہلم والے دن فاتحہ خوانی کیلئے قبرستان گئے تو حیرت انگیز طور پر ان کی قبر پر ڈالے گئے پھولوں سے نعلِ پاک کا نقش بنا ہوا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ انہیں حضورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم اور امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا کام آ گیا اور نہ صرف مرتے وقت انہیں کلمہ شریف نصیب ہوا بلکہ مرنے کے بعد انہیں اچھی حالت میں بھی دیکھا گیا۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**نسبت رنگ لے آئی**

**بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان بہاروں کو پڑھ کر ایسا**

لگتا ہے کہ وقتِ موت کلمہ طیبہ پڑھنے والے ان خوش نصیبوں کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول اور زمانے کے ولی کامل امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے

دامن سے نسبت رنگ لے آئی اور انہیں آخری وقت کلمہ نصیب ہو گیا۔

## مرتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے کی فضیلت

خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! خوش قسمت ہے وہ مسلمان جسے مرتے وقت کلمہ طیبہ

پڑھنے کی سعادت نصیب ہو جائے، چنانچہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب،

مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے:

مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَرْجَمَ: جس کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

دَخَلَ الْجَنَّةَ (کلمہ طیبہ) ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(سُنن ابوداؤد ج ۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶)

## ﴿3﴾ وقتِ آخر اُوراد کی تکرار

چکوال (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا

خلاصہ ہے: میرے تایا جان حاجی محمد نسیم عطاری جنہوں نے میری پرورش کی امیر

اہلسنت و ائمہ برکاتہم العالیہ سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔ اور مدینہ منورہ (زَادَهَا اللہ

شَرَفًا وَ تَعْظِيمًا) سے ان کی محبت کا تو یہ عالم تھا کہ انہوں نے اپنی ملازمت کے

اختتام پر ملنے والی تمام رقم سفر حج و زیارتِ مدینہ میں خرچ کر دی۔ جب میں دعوت

اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوا تو میرے سر پر سبز سبز عمامہ شریف دیکھ کر بہت خوش ہوتے اور کہتے کہ آپ کو دیکھ کر تو مدینے کی یاد آ جاتی ہے۔ فیضانِ سنت کا درس سنتے تو بے اختیار رونے لگتے۔ انتقال سے ایک ہفتہ پہلے مسجد میں نمازیوں سے کہنے لگے کہ ”ہو سکتا ہے اگلے ہفتے ملاقات نہ ہو۔“ زندگی کے آخری تین دن میں نے انہیں تین ورد کثرت سے کرتے دیکھا (۱) استغفار (۲) کلمہ شریف (۳) الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔ انہوں نے اپنی زندگی کی آخری رات مجھے جگایا اور کہا کہ وضو کر کے آؤ اور مجھے سورۃ یسّ سناؤ، میں نے حکم کی تعمیل کی سورۃ یسّ سن کر فرمانے لگے مجھے بہت سکون حاصل ہوا ہے۔ 17 رَمَضان المبارک ۱۴۲۶ھ بمطابق نومبر 2005ء کو میں نے ایک جگہ کام سے جانا تھا۔ میں نے اجازت مانگی تو فرمانے لگے مت جاؤ شاید پھر واپس آنا پڑے، جب صبح ہوئی تو ان کی آنکھیں چھت پر ٹکی ہوئی تھیں اور پورا جسم یہاں تک کہ بستر بھی پسینے سے تر ہوتا تھا۔ پانچ منٹ تک ان پر بے ہوشی طاری رہی پھر ہوش میں آئے اور کہنے لگے: ”وقت بہت کم ہے۔“ ہم نے سوچا کہ طبیعت زیادہ خراب ہے شاید اس لئے ایسی باتیں کر رہے ہیں لہذا ہم

انہیں فوراً اسپتال لے گئے، وہاں پہنچ کر انہوں نے اسپتال میں موجود لوگوں کو اکٹھا کر لیا اور انہیں کہا کہ تم بھی کلمہ پڑھو میں بھی پڑھتا ہوں۔ کچھ لوگوں نے مذاق اڑانا شروع کر دیا کہ باباجی مرنے کا کہہ رہے ہیں لیکن لگتا نہیں کہ یہ مریں گے، اسکے بعد تایاجان نے یہ الفاظ کہے ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک بار پھر مدینے لے جا۔“ اور پھر کلمہ شریف اور دُرُودِ وسّلام پڑھتے ہوئے انہوں نے اپنی جانِ جانِ آفرین کے سپرد کر دی (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ) کچھ دنوں بعد مجھ گناہ گار و بدکار کو خواب میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی، آپ کے ساتھ میں نے اپنے تایاجان کو بھی دیکھا وہ فرما رہے تھے کہ حاجی مشتاق علیہ رحمۃ الرّزاق بھی یہیں تشریف فرما ہوتے ہیں۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ **بعدِ وصال چہرے پر مسکراہٹ**

مرکز الاولیاء لاہور (پنجاب، پاکستان) کے محمد ناصر عطاری تقریباً 15 برس تک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہے۔ وہ کثرت سے مدنی قافلوں

میں سفر کرتے اور جب سے مدنی انعامات کی ترکیب بنی تو ہر ماہ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے جمع کرواتے رہے اور آہستہ آہستہ اپنا عمل بڑھاتے چلے گئے۔ گھر والوں کی طرف سے کچھ مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا مگر ان کی استقامت مثالی تھی تقریباً ۱۴۲۳ھ بمطابق 2002ء میں اچانک انہیں T.B کا مرض لاحق ہو گیا کچھ عرصہ تک دوائیں استعمال کرتے رہے جس سے مرض میں کچھ افادہ ہوا مگر سات سال بعد ۱۴۳۳ھ بمطابق 2009ء میں پھر اس مرض میں شدت آگئی۔ ٹیسٹ کروائے تو ڈاکٹروں نے کہا کہ ان کے گردے بھی فیل ہو چکے ہیں الغرض جوں جوں دوا کی مرض بڑھتا ہی گیا۔ اس دوران وہ مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک مشہور اسپتال میں داخل رہے اور اس حالت میں بھی انہوں نے کبھی نماز قضا نہ ہونے دی۔ کچھ عرصہ کے بعد ڈاکٹروں نے کہا کہ انہیں دوسرے اسپتال میں لے جائیں چنانچہ ہم انہیں دوسرے اسپتال لے گئے جہاں وہ تقریباً چار دن داخل رہے پانچویں دن صبح فجر کی نماز کیلئے اٹھے تو والدہ صاحبہ نے انہیں وضو کروایا تو انہوں نے نماز ادا کی۔ اس کے بعد اللہ اللہ کا ذکر شروع کر دیا۔ اس دوران علاقے کے دوسرے اسلامی بھائی بھی پہنچ گئے، ان اسلامی بھائیوں نے حلیہ بیان دیتے ہوئے کہا ”وقتِ نزع محمد ناصر عطاری مسکرا رہے تھے“ اور ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ کرتے ہوئے

ان کی روحِ قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ) مرحوم کو دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار اسلامی بھائیوں نے غسل دیا اور ایک مَدَنی اسلامی بھائی نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ (دعوتِ اسلامی کے جامعات المدینہ سے فارغ التحصیل اسلامی بھائیوں کو المدنی کہا جاتا ہے) سینکڑوں اسلامی بھائیوں نے ان کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔ ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے سات سال محمد ناصر عطار علیہ رحمۃ الباری کے ساتھ گزارے وہ فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کثرت سے پڑھتے بالخصوص نمازِ اوابین تو باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ سخت سردی کی راتوں میں بھی وہ نمازِ فجر کیلئے صَدائے مدینہ لگاتے تھے۔ ان کی قابلِ رشک وفات کو دیکھ کر کئی اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو رہے ہیں اور ان کے ایک بھائی نے بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی نیت کی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب تو ان کے والد صاحب بھی مَدَنی قافلے میں سفر اختیار فرماتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ بعد انتقال چھوٹے پرنور کی برسات

سر درآباد (فیصل آباد، پنجاب) کے ایک نواحی علاقے میں مقیم ایک



اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی کی ایمان افروز وفات کے احوال کچھ یوں بیان فرماتے ہیں: ہمارے علاقے کے ایک اسلامی بھائی محمد فیاض عطاری دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے اور بہت اچھے مبلغ بھی تھے، تقریباً 6 سال تک بسترِ علالت پر رہنے کے بعد جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے۔ شروع میں لگاتار تین ماہ تک انہیں کھانسی رہی اور اس کے بعد طبیعت بہت زیادہ بگڑنے لگی۔ ڈاکٹروں کے مطابق انہیں انتہائی خطرناک مرض تھا، چونکہ ان کے بھائی فوج میں ملازم تھے اس لیے آرمی اور ایئر فورس کے مختلف اسپتالوں میں ان کا علاج ہوتا رہا مگر شفا ان کے مقدر میں نہ تھی۔ آخری وقت انہوں نے لمبی لمبی سانسیں لینا شروع کر دیں ہم ان کے پاس بیٹھ کر سورۃ یس شریف کی تلاوت کرنے لگے ایک اسلامی بھائی نے انہیں آبِ زم زم بھی پلایا۔ چند لمحوں بعد ان کی روحِ قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)۔ انتقال کے بعد ان کا چہرہ روشن ہو چکا تھا اور نور سے جگمگا رہا تھا، کافی دیر ان کی میت پر اسلامی بھائیوں نے نعت خوانی کی اور پھر انہیں عمامہ شریف کے ساتھ دفنایا گیا۔ فیاض عطاری علیہ رحمۃ الباری کی ایمان افروز وفات کے بعد ان

کے بھائیوں نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کی نیت کی نیز ان کے ایک بھائی نے درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کی بھی نیت کر لی۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ **وہ مجھے لینے کیلئے آگئے ہیں**

مرکز الاولیاء لاہور (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبُّ لُبَاب ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے والد صاحب کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی وجہ سے ہمارا پورا گھرانہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ میرے دادا جان جو کہ ہمارے ساتھ ہی رہتے تھے انہیں سانس کی بیماری تھی اور یہ بیماری بہت زیادہ بڑھ چکی تھی، بالآخر ایک روز اچانک ان کا سانس بند ہو گیا ہم یہی سمجھے کہ وہ ہمیں داغِ مفارقت دے گئے مگر جب ابو نے کلمہ شریف پڑھا تو وہ بھی کلمہ پڑھنے لگے، ابو نے دوبارہ کلمہ شریف پڑھا تو انہوں نے دوسری بار بھی کلمہ پڑھا اور کہا کہ وہ مجھے لینے کیلئے آگئے ہیں۔ پوچھا گیا کہ کون لینے آگئے؟ مگر انہوں نے کوئی جواب نہ دیا کیونکہ جو لینے آئے تھے انہیں لے کر جا چکے تھے۔ اَلْحَمْدُ

لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میرے دادا جان مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے اور امیرِ اہلسنت و اَمّتِ بَرکاتُہم العالیہ سے طالب بھی تھے۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### ﴿7﴾ نزع کے وقت کلمہ طیبہ

**منظر گڑھ** (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میرے والد مرحوم غلام فرید عطاری انتقال سے کچھ عرصہ پہلے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے یوں وابستہ ہوئے کہ میں تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کے بعد گھر آیا تو میں نے والدِ محترم کو مَدَنی قافلے کی بہاریں بیان کرتے ہوئے انہیں مَدَنی قافلے میں سفر کرنی کی ترغیب دلائی۔ جسکے نتیجے میں والدِ محترم ہاتھوں ہاتھ تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیلئے تیار ہو گئے، اور یوں اگلے ہی دن والدِ محترم عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلے کے مسافر بن گئے۔ جب وہ قافلے سے واپس آئے تو مَدَنی قافلے کی بہاریں ان میں عملی طور پر نظر آرہی تھیں نمازوں کی پابندی کرنے لگے اور اکثر اوقات تلاوتِ قرآن اور ذکر و اذکار میں

مشغول رہتے۔ ایک روز اچانک انہیں پیشاب کا عارضہ لاحق ہوا انہوں نے ڈاکٹر سے دوا لی اور تعویذات عطار یہ بھی استعمال کیے جس کی برکت سے انہیں افاقہ ہوا۔ پھر کچھ دنوں کے بعد انہیں سانس کی بیماری نے آگھیرا، ایک رات اچانک ان کا سانس بند ہونے لگا ہم فوراً انہیں اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے چیک اپ کیا اور دوائیں دیں جس سے طبیعت کافی حد تک سنبھل گئی، ہم انہیں گھر واپس لے آئے۔ گھر پہنچ کر ہم کافی دیر تک والد صاحب کے ساتھ باتیں کرتے رہے، ان کی طبیعت اُس وقت بہت بہتر ہو چکی تھی اور وہ بہت خوش تھے۔ کچھ دیر کے بعد انہوں نے مجھے کہا: ”اب جا کر سو جاؤ“ ان کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ابھی میں اپنے کمرے میں پہنچا ہی تھا کہ انہوں نے مجھے بلند آواز سے پکارا، میں فوراً ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے مجھے فرمایا کہ مجھے پانی پر دم کر کے دوا اور میرے جسم پر بھی دم کر دو! میں نے دم کیا تو ان کی طبیعت دوبارہ بہتر ہو گئی۔ پھر مجھ سے فرمایا: اب آپ جا کر سو جاؤ! ابھی میں سونے ہی والا تھا کہ پھر مجھے آواز دی اور کہنے لگے پانی پر دم کر کے دو! اسی طرح تین بار ہوا۔ تیسری بار میں دم کرنے کیلئے پانی بھر ہی رہا تھا کہ انہوں نے بلند آواز سے کلمہ شریف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پڑھا اور ان کی روح قفسِ عنصری سے

پرواز کر گئی (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ والدِ محترم کو مرنے سے قبل ہی دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول میسر آ گیا، شاید اسی مَدَنی ماحول کی برکت سے نزع کے وقت انہیں کلمہ شریف نصیب ہوا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ **یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے معاف فرمادیے**

دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول کی بَرَکات کے کیا کہنے۔ اس مَدَنی ماحول سے وابستگان کو وقتِ نزع اور بعدِ وفات اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ایسے انعام و اکرام سے نوازا جاتا ہے کہ دیکھنے والا ان کی قسمت پر رشک کرنے لگتا ہے۔ چنانچہ گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کے علاقے نیوسپیٹ ٹاؤن کی ایک اسلامی بہن کی مَدَنی بہار پیشِ خدمت ہے جو اسی مضمون کی عکاسی کرتی ہے۔

ایک اسلامی بہن جو کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھیں

اور اپنی زندگی اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکام کی بجا آوری میں بسر کرتیں، صوم و صلوٰۃ کی پابند اور دوسروں کو بھی ان فرائض پر عمل کی دعوت

دیتیں، ماں باپ کے ساتھ نہایت ادب و احترام سے پیش آتیں اور چھوٹوں پر بہت شفقت کرتیں۔ علاوہ ازیں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے حوالے سے بہت فعال تھیں۔ نہ صرف خود اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتیں بلکہ گھر گھر جا کر اسلامی بہنوں پر انفرادی کوشش کر کے انہیں ہفتہ وار اجتماع میں اپنے ساتھ لے جاتیں۔ الغرض ان کے اخلاق و کردار سے اہل خانہ و دیگر رشتہ دار بہت متاثر تھے اور ان کی خوبیاں بیان کرتے نہ تھکتے تھے۔ اچانک بیمار ہو گئیں اور بیماری اتنی طول پکڑ گئی کہ انہیں اسپتال میں داخل کروانا پڑا۔ تقریباً 15 دن اسی کرب و الہم میں گزر گئے اور علاج کے باوجود طبیعت میں بہتری نہ آئی۔ اپنی ناگفتہ بہ حالت دیکھ کر انہوں نے اپنے گھر کے تمام افراد سے ماضی کی حق تلفیوں کی معافی مانگی اور اپنی والدہ سے قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کو کہا۔ قرآنِ پاک کی تلاوت سننے کے بعد تقریباً دس سے پندرہ منٹ تک باوازی بلند کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کا اس طرح ورد کرتی رہیں کہ ہر سننے والے کا دل چاہ رہا تھا کہ کاش! یہ برکتیں مجھے بھی نصیب ہو جائیں۔ کلمہ طیبہ کے ورد کے بعد مسلسل ان کی زبان پر یہ الفاظ جاری رہے ”یا اللہ عزوجل مجھے معاف فرمادے“ اپنی زندگی

کے آخری لمحات میں وہ اسلامی بہن ایسی پُرسکون حالت میں گفتگو کر رہی تھیں جیسے انہیں کوئی تکلیف ہی نہیں ہے۔ ڈاکٹرز کے کہنے پر اہل خانہ نے انہیں آرام کرنے کیلئے اکیلا چھوڑ دیا اور نہ جانے رات کس پہر وہ داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ ان کے غسل اور تجہیز و تکفین کا سلسلہ شروع ہوا تو ان کا چہرہ اتنا منور ہو گیا کہ دیکھنے والوں کی نظر نہ ٹکتی تھی۔ یقیناً اللہ عزوجل اپنے پیاروں کو دارین کی فلاح عطا فرما کر دوسروں کیلئے مشعلِ راہِ آخرت بنا دیتا ہے۔ ہر زبانِ محو دعا تھی کہ یا اللہ عزوجل انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرما۔ بالآخر ذکر و درود سے گونجتی فضاؤں میں انہیں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

**اللہ عزوجل کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ **آخری کلام کلمہ اور درود و سلام**

مرکز الاولیاء لاہور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میرے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے کی وجہ اسلامی بھائیوں کی پُر خلوص انفرادی کوشش تھی، میرے مدنی ماحول میں آنے کی وجہ سے

آہستہ آہستہ گھر میں مدنی ماحول بنتا چلا گیا۔ میری والدہ محترمہ بھی دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو گئیں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں آنے جانے لگیں۔ نیز وہ امیرِ اہلسنت و ائمہ برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر سلسلہ عالیہ قادریہ عطار یہ میں بھی داخل ہو گئیں۔ انہی دنوں امیرِ اہلسنت و ائمہ برکاتہم العالیہ ”چل مدینہ“ کے قافلے کے ہمراہ مرکز الاولیاء (لاہور) ایئر پورٹ سے سوئے مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ روانہ ہونے والے تھے۔ چنانچہ والدہ محترمہ کے کہنے پر میں ”چل مدینہ“ کے قافلے کے ساتھ لاہور ایئر پورٹ تک گیا۔ وہاں پہنچا تو اطلاع موصول ہوئی کہ والدہ صاحبہ کو ہارٹ اٹیک ہو گیا ہے اور وہ ایمر جنسی وارڈ میں داخل ہیں۔ اچانک ایسی کر بناک خبر سن کر میرے پیروں تلے زمین نکل گئی۔ میں فوراً اسپتال پہنچا، والدہ صاحبہ کے پاس آیا، ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور ان کے پاس بیٹھ گیا، ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ میری پیاری والدہ بلند آواز کے ساتھ کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اور درود و سلام پڑھنے لگیں اور اسی حالت میں ان کی روحِ قفسِ عُنصری سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



## ﴿10﴾ دعوتِ اسلامی کو کبھی نہ چھوڑنا

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے:

میرے بڑے بھائی نصیر احمد عطاری علیہ رحمۃ الباری تقریباً ۱۹۷۱ء بمطابق 1994ء میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے۔ وہ ڈرائیونگ کے پیشے سے منسلک تھے مدنی ماحول کا ایسا رنگ چڑھا کہ ہر وقت سر پر سبز عمامے کا تاج سجائے رکھتے اور سفید لباس میں ملبوس رہتے، ان کی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کو دیکھ کر اوکاڑہ اڈے والے حیران رہ گئے۔ اسی مدنی حلیے میں گاڑی چلاتے، مسافروں کو رسائل تقسیم کرتے اور گاڑی میں امیر اہلسنت و ائمت براکھم العالیہ کے اصلاحی بیانات پر مشتمل کیٹیں بھی چلاتے۔ ان کی انفرادی کوشش سے میں بھی مدنی ماحول سے منسلک ہو گیا وہ مدنی کاموں میں میری بھرپور خیر خواہی کرتے بلکہ دور دراز مدنی کام کرنے کے لئے انہوں نے مجھے موٹر سائیکل بھی تحفہً دی۔ وہ کہا کرتے تھے کہ آپ خوب خوب دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کریں آپ کے اور آپ کے گھر والوں کے تمام اخراجات میں اپنے ذمہ لیتا ہوں لہذا میں نے اپنے آپ کو مدنی کاموں کے لئے وقف کر دیا، یہ انہی کی شفقتوں کا نتیجہ ہے کہ میں اس وقت دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے

مطابق ایک صوبے کی مشاورت کا خادم (نگران) ہوں۔ ۱۴۲۳ھ بمطابق 2002ء میں ایک حادثے کے دوران گاڑی اُلٹ جانے کے سبب وہ شدید زخمی ہو گئے، انہیں جناح اسپتال لاہور لے جایا گیا۔ تقریباً 14 دن اسپتال میں زیرِ علاج رہے۔ وفات سے ایک دن قبل بڑے واضح الفاظ میں کہنے لگے ”ہم دوبھائی تھے لیکن اب صرف ایک رہ جائے گا اور یاد رکھو دعوتِ اسلامی کو کبھی نہ چھوڑنا۔“ اس کے بعد بلند آواز سے کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کا ورد کرنے لگے جس سے پورا وارڈ گونجنے لگا، پھر آب زم زم شریف نوش فرمایا اور سب کو الوداعی انداز میں سلام فرمایا اور مسکراتے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہا اور ہمیں داغِ مفارقت دے کر اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ **مرنے سے پہلے رشتہ داروں سے معافی**

مدینۃ الاولیاء ملتان (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ہماری ایک عزیزہ تھیں، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے ان کی طبیعت میں عجیب سا چڑچڑاپن تھا، بات بات

پر غصے میں آجانا اور برا بھلا کہنا ان کی عادت بن چکی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ  
ان کے گھر میں درسِ فیضانِ سُنّت شروع ہوا جس کی برکت سے ان کی زندگی میں  
مَدَنی انقلاب آ گیا اور ان کی عادات یکسر بدل گئیں، ان کی فضول گوئی کی عادت  
بالکل ختم ہو گئی اور ہر وقت ان کی زبان پر ذِکْر و دُور و جاری رہنے لگا۔ زندگی نے  
زیادہ دیروفا نہ کی اور وہ کچھ ہی عرصہ بعد اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملیں۔ وفات سے  
ایک ہفتہ قبل وہ اپنے تمام رشتے داروں کے ہاں گئیں اور ان سب سے  
ماضی میں ہو جانے والی حق تلفیوں کی معافی مانگتی رہیں۔ جمعۃ المبارک کے  
روز نمازِ مغرب ادا کرنے کے بعد ایصالِ ثواب کی نیت سے نذر و نیاز کا اہتمام کیا۔  
اس کے بعد علاقے کی کچھ اسلامی بہنوں کو گھر بلایا اور ان سے کہا کہ مجھے سورۃ  
یٰسّٰ سناؤ، سورۃ یٰسّٰ سن کر انہوں نے بلند آواز سے کلمہ شریف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ  
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ پڑھنا شروع کر دیا اور کلمہ پڑھتے پڑھتے وہ دارِ فنا سے دارِ بقا کو  
کوچ فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَرِ رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿12﴾ ذِکْرُ اللّٰہ کی تکرار

ٹھٹھہ (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے:

ہمارے خاندان کی ایک اسلامی بہن کو خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آ گیا۔ مدنی ماحول سے وابستہ کیا ہوئیں ان کی زندگی میں بہاریں آگئیں صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرنے لگیں اور صلوٰۃ و سلام کو ہر گھڑی اپنا وظیفہ بنا لیا۔ اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں خود بھی شرکت کرتیں اور اصلاحِ امت کے عظیم جذبے کے تحت گھر گھر جا کر انفرادی کوشش کر کے دوسری اسلامی بہنوں کو اجتماع کی دعوت دیتیں۔ کچھ عرصہ بعد اچانک وہ بیمار ہو گئیں کئی جگہ سے علاج کروایا مگر طبیعت سنبھلنے کی بجائے مزید بگڑتی چلی گئی، بالآخر ان کی زندگی کے آخری لمحات آپہنچے اور انہوں نے بلند آواز سے ذِکْرُ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرنا شروع کر دیا تھوڑی دیر بعد کلمہ شریف لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھا اور ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَرِ رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## عظیم نسبتیں

مذکورہ بالا واقعات میں جن اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی کلمہ پاک کا ورد کرتے ہوئے دُنیا سے قابلِ رشک انداز میں رخصتی کا بیان ہے، ان خوش نصیبوں میں یہ نسبتیں یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور بھائی.....!

(۱) عقیدہ توحید و رسالت کے قائل، (۲) نبی کریم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے غلام، (۳) صحابہ کرام، اہل بیت اور اولیائے کاملین کے حُب، (۴) چاروں ائمہ عظام کو ماننے والے اور کروڑوں خفیوں کے عظیم پیشوا سپر نا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مُقلد (یعنی تھی) تھے، (۵) مسلکِ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ پر کاربند تھے، (۶) تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے ولی شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت و ائمۃ بَرَکاتُہم العالیہ کے مرید تھے۔

ان خوش نصیبوں میں مزید یہ نسبتیں بھی یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی.....! اپنے پیر و مرشد امیرِ اہلسنت و ائمۃ بَرَکاتُہم العالیہ کی مدنی تربیت کی برکت سے ﴿1﴾ پنج وقتہ نمازی اور دیگر فرائض و واجبات

پر عمل کا ذہن رکھنے والے تھے، ﴿2﴾ نیکیاں کر کے نیکی کی دعوت پھیلانے اور بُرائیوں سے بچنے کا ذہن رکھنے کے ساتھ ساتھ برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے، ﴿3﴾ دُرُود و سلام محبت سے پڑھنے والے، ﴿4﴾ فاتحہ نیاز بالخصوص گیارہویں شریف اور بارہویں شریف کا اہتمام کرنے والے، ﴿5﴾ عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خوشی میں جشنِ ولادت کی دھومیں مچانے والے، ﴿6﴾ پُراناں اور اجتماعِ ذکر و نعت کرنے والے تھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان تمام مذکورہ عقائد سے متعلق فرمانِ مصطفیٰ کی روشنی میں غور فرمائیں۔

﴿۱﴾ جس کا آخر کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (یعنی کَلِمَةُ طَيِّبَةٍ) ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(سُنَن ابُو دَاوُد ج ۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶ دار احیاء التراث العربی بیروت)

رَسُولِ کریم رُؤفِ رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنت

نشان پڑھ کر تو ہر شخص کا حسنِ ظن یہی ہونا چاہئے کہ موت کے وقت انتہائی نازک اور مشکل وقت میں مذکورہ عاشقانِ رسول کا کَلِمَةُ طَيِّبَةٍ پڑھنا ان عاشقانِ

رَسُول کے مذکورہ عقائد کے عین شریعت کے مطابق ہونے کی دلیل

ہے اور اُمید ہے کہ اللہ ﷻ و رَسُول عَزَّوَجَلَّ وِصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ان سے

راضی ہوں گے اور اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ دُنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے۔

ہر ذی شعور اور غیر جانبدار شخص یہی کہے گا کہ یہ تو وہ خوش نصیب ہیں،

جنہوں نے امیرِ اہلسنت و اُمت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن اور مسلکِ حقِ اہلسنت کی

وہ بہاریں پائیں کہ انہیں وقتِ موت کَلِمَہ طَیْبَہ پڑھنے کی سعادت ملی۔ ان شَاءَ

اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ خوش نصیب قبر، حشر، میزان اور پلِ صراط پر بھی ہر جگہ اللہ ﷻ و رَسُول

عَزَّوَجَلَّ وِصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فضل و کرم سے کامیاب ہو کر سرکارِ صلَّی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کا مُودہ جاں فرماں کر جنتِ الفردوس میں پیارے

آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پڑوس پانے کی سعادت حاصل کر لیں گے۔

اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

جوا سلامی بھائی فیضانِ سنت یا امیرِ اہلسنت و اُمت بڑ کاٹھم العالیہ کے دیگر کُتب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، دارُحسبی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَہ طیبہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بَلایات سے نجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے۔

”مجلس المَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة“ عالمی مَدَنی مرکزِ فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی باغِ المدینہ کراچی۔“

فون نمبر (مع کوڈ): \_\_\_\_\_ ای میل ایڈریس \_\_\_\_\_

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: \_\_\_\_\_ سن، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ  
 مہینہ / سال: \_\_\_\_\_ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: \_\_\_\_\_ موجودہ  
 تنظیمی ذمہ داری \_\_\_\_\_ مُنہ رجبہ بالا ذرائع سے جو برکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں  
 برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی  
 وغیرہ اور امیرِ اہلسنت و اہل کُتُم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات  
 کے ”ایمان افروز واقعات“ مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرمادیجئے۔



## مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دُورِ حاضری وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرف بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سُنّتوں کے مطابق پُر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہی مسلم کے مُقَدَّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیہ صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیوض و بَرَکات سے مُسْتَفِید ہونے کے لیے ان سے بیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

## مرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات و تعویذات عطارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

۱۔ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ۲۔ ایڈریس میں حُرُم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں۔ ۳۔ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔



اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

نسبت کی مدنی بہاریں (حصہ 8)

# چمکدار کفن

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

## مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: عربیہ مسجد، کمارہ روڈ، فون: 021-32203311
- راولپنڈی: افضل روڈ، چاند نیکل چمک، کابل روڈ، فون: 051-5553766
- لاہور: داتا گنج بخش گلی، کاشی روڈ، فون: 042-37311679
- چناب: لیٹان، مدینہ گھر، کٹرہ، فون: 068-5571686
- سرحد: پورٹ لائل آباد، کین پور بازار، فون: 041-2632625
- فکیر پور: چمک، فیضان، کٹرہ، فون: 058274-37212
- مہاراشٹر: لیٹان، مدینہ، کٹرہ، فون: 022-2620122
- مکتان: تارو، لیٹان، کٹرہ، فون: 061-4511102
- گوا: لیٹان، کٹرہ، فون: 044-2550767
- گوا: لیٹان، کٹرہ، فون: 044-2550767

فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34125858 / 34921389-95 / 34126999

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبہ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)